السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ کوایک عورت نے دودھ پلایا تھا اوراس دودھ پلانے والی عورت کی کئی اور سوکنیں بھی ہیں توکیا ان سوکنوں کواولاد بھی میرے ماموں شمار ہوں گے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ دودھ پلانے والی عورت آپ کی نانی شمار ہوگی کیونکہ اس نے آپ کی والدہ کودودھ پلایا ہے 'اس عورت کا شوہر آپ کی والدہ کا باپ اور آپ کا نانا ہوگا 'اس عورت کی سوکنوں کی اولاد آپ کی والدہ کے بھائی اور آپ کے ماموں ہوں گے کیونکہ وہ آپ کی نانا کی اولاد ہیں 'لہٰذا وہ آپ کے رضاعی ماموں ہوں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص374

محدث فتویٰ